انداز ہو رہا ہے:

ایک یہ کہ علما کی دلچسپی مطالعہ مسیحیت کے حوالے سے بنیادی طور پر مناظرانہ نوعیت کے امور تک محدود ہے اور وسیع تر تاریخی و مذہبی تناظر میں مطالعہ مذاہب کی جدید علمی روایت کو ابھی تک ان کے ہاں پذیرائی حاصل نہیں ہو سکی۔

دوسری یہ کہ اس محدود مناظرانہ دائرے میں بھی ان کا زیادہ تر انحصار انیسویں صدی کے محققین کے فراہم کردہ مواد اور ذخیرے پر ہے۔ مولانا تقی عثمانی کی ''عیسائیت کیا ہے؟''، ڈاکٹر خالد محمود کے مقدمہ ''کتاب الاستفسار'' اور اس نوعیت کی چند دیگر تحریروں کے استثنا کے ساتھ اس سارے ذخیرے میں اسلوب یا مواد کے لحاظ سے کوئی جدت تلاش کرنا غالباً ناممکن ہوگا۔

تیسری یہ کہ یہ مساعی دعوت و ابلاغ، افہام و تفہیم اور تحقیق و تنقیح کے جذبے کے بجائے بیشتر ''ابطال باطل'' کے اسلوب اور لہجے میں کی جا رہی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ نہ صرف مسیحی مسلم تعلقات میں حالات و زمانہ کے تغیر اور مسیحی دنیا کے زاویہ فکر میں تبدیلی سے پیدا ہونے والی جہتوں سے طبقہ علما نابلد ہے بلکہ مسلم مسیحی مذہبی تصورات میں اشتراک کے وہ پہلو بھی جن کو قرآن مجید میں نہایت اہتمام کے ساتھ نمایاں کیا گیا ہے، اس فضا میں بالکل اوجھل ہو گئے ہیں۔

توقع کی جانی چاہیے کہ ہمارے اہل علم، بالخصوص فرزندان دیوبند اس صورت حال کے مضمرات پر غور کرنے کی ضرورت محسوس کریں گے۔

۴۰ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ، جس کی قیمت غالباً سہواً ۵۰ روپے درج کر دی گئی ہے، دار المعارف، لوہسر شرقی، واہ کینٹ سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

''قواعد ترتیل القرآن فی تشریح جمال القرآن''

قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے صحت تلفظ اور حسن ادائیگی کے لیے جن اصولوں اور قواعد کا لحاظ ضروری ہے، ان سے ''علم تجوید'' میں بحث کی جاتی ہے۔ مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کی تصنیف کردہ ''جمال القرآن'' اسی فن کی ایک معروف اور متداول کتاب ہے جو دینی مدارس کے نصاب میں بھی داخل ہے۔ زیر نظر کتابچہ میں اس کتاب کے مندرجات کی تشریح و تفصیل کے حوالے سے ماضی قریب کے نامور ماہر فن قاری اظہار احمد صاحب تھانویؒ کے افادات کو ان کے تلمیذ رشید قاری مومن شاہ خٹک صاحب نے مرتب کر کے طلبہ و اساتذہ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ کتاب خوب صورت کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور علم تجوید سے اشتغال رکھنے والوں کے لیے ایک تحفہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

صفحات: ۱۰۶۔ قیمت درج نہیں۔ ناشر: ایچ ایم اقبال اینڈ سنز، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور